علمی اعتقادی اور تاریخی
مقالات کا مجموعہ
مقالاتِ
شرف قادری
علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
محمد عبدالستار طاہر
مکتبہ قادریہ ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب .... مقالات شرف قادری

تحریر .... شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

ترتیب وتصحیح .... محمد عبدالستار طاہر مسعودی

حروف ساز .... (۱) حافظ نثار احمد قادری

(۲) الحجاز کمپوزرز، اسلام پورہ لاہور فون#7154080

صفحات ۵۸۴

طباعت .... محرم الحرام ۱۴۲۸ھ، ۲۰۰۷ء

باہتمام .... حافظ نثار احمد قادری

ناشر .... مکتبہ قادریہ، لاہور

تعداد .... ایک ہزار

قیمت .... 225 روپے

تقسیم کار

مکتبہ قادریہ

محی الدین منزل، داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون نمبر 7226193

پڑتی۔

گفتگو طویل ہوگئی، بات یہ چل رہی تھی کہ مشرکین اپنے معبودانِ باطلہ کو اللہ تعالیٰ کے برابر مانتے تھے، اہل ایمان ومحبت کسی نبی اور ولی کو اللہ تعالیٰ کے برابر مانتے ہیں اور نہ ہی ان کی عبادت کرتے ہیں، دوسری بات یہ ہے کہ مسلمان انبیاء واولیاء سے مدد مانگتے ہیں تو بھی ان کو مستقل مشکل کشا، حاجت روا اور فریاد رس نہیں مانتے، بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی امداد کا مظہر مانتے ہیں، شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

(ترجمہ): اگر استعانت محض اللہ تعالیٰ سے ہے اور مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی امداد کا مظہر جانا جائے تو یہ راہِ عرفان سے دور نہیں، یہ استعانت شریعت میں جائز ہے اور انبیاء کرام اور اولیاء عظام اس قسم کی استعانت مخلوق سے کرتے رہے ہیں۔

یاد رہے کہ ایک توحید رحمانی ہے اور ایک شیطانی، رحمانی توحید وہ ہے جو تمام اہل اسلام کو اللہ تعالیٰ کے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی بارگاہ سے ملی، صحابۂ کرام نے دل و جان سے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم ﷺ کی محبت وتعظیم کو اپنایا، حضور اقدس ﷺ کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت جانا اور آپ کی تعظیم واطاعت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا، واقعی ایک بندۂ مومن کی یہی شان ہونی چاہیے۔

دورِ جاہلیت کے موحِد زید بن عَمرو بن نُفَیل نے کیا خوب کہا ہے؟

اَرَبًّا وَّاحِدًا اَمْ اَلْفَ رَبٍّ
اَدِیْنُ اِذَا تَقَسَّمَتِ الْاُمُوْرُ

جب معاملات مختلف ہو جائیں تو ایک رب کا حکم مانوں یا ہزار رب کا؟

مطلب یہ ہے کہ میں ہزاروں خداؤں کا حکم نہیں مان سکتا اس لئے میں تو صرف ایک ہی خدا کا حکم مانوں گا۔

اقبال کہتے ہیں:

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

یقیناً اسی میں ہماری کامیابی ہے کہ ہم ایک رب کو مانیں، اسی کی اطاعت کریں، اسی سے اپنی امیدیں وابستہ کریں، اسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سرکار دو عالم ﷺ کے نقش قدم پر چلیں، اس کے برعکس ہماری حالت یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرائض اور واجبات پر عمل پیرا نہیں، نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات اور سُنتوں کو ہم نے فراموش کر رکھا ہے، ہم اپنی معاشی ضروریات پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی بجائے امریکہ کی طرف نگاہیں لگائے بیٹھے ہیں، ہندو بنیا برہمن نے اپنی فوجیں ہماری سرحدوں پر جمع کر رکھی ہیں اور ہم ہندوؤں کا تہوار "جشن بہاراں" کے نام سے منا رہے ہیں، ایسے عالم میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے ہم پر کیسے کھلیں گے؟ ہمیں امن وسکون، چین اور اطمینان کیسے حاصل ہوگا؟ اور ہم وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ (تم ہی سربلند ہو) کی خوشخبری کے کیسے مستحق ہوں گے؟

شیطانی توحید یہ ہے کہ کوئی شخص کہے کہ میں صرف اللہ تعالیٰ کو مانتا ہوں کسی اور کو نہیں مانتا، دل پر ہاتھ رکھ کر سوچے کہ اگر کوئی شخص نبی اکرم ﷺ کو نہیں مانتا تو اللہ تعالیٰ کو کیسے مانے گا؟ اللہ تعالیٰ کی معرفت تو آپ ہی نے عطا کی، یا کوئی شخص کہے کہ میں صرف اللہ تعالیٰ کی تعظیم کروں گا اور کسی کی تعظیم نہیں کروں گا۔ اگر یہی توحید ہے تو قرآن پاک کے حکم وَتُعَزِّرُوۡهُ وَتُوَقِّرُوۡهُ (ہمارے حبیب کی تعظیم وتوقیر کرو) کو کس خانے میں رکھا جائے گا؟ اللہ تعالیٰ تو ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان (مقامِ ابراہیم) کی تعظیم اور اسے قبلہ بنانے کا حکم دے اور ہم اللہ تعالیٰ کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعظیم ہی کے لئے تیار نہ ہوں تو یہ کیسی توحید ہے؟ اور ہم کیسے مسلمان ہیں؟

پیش نظر مقالہ جس کے مقدمہ کے طور پر فقیر نے یہ چند کلمات تحریر کئے ہیں عظیم